129413 - جس لڑكى سے منگنى كرنا مقصود ہو اسے لاعلمى ميں گھر والوں كى مرضى سے ديكھنا

سوال

آپ نے منگيتر كو ديكھنے كے بارہ ميں جو كچھ لكھا ہے ميں نےاس كامطالعہ كيا ہے، ليكن ايك چيز كى سمجھ نہيں آئى كہ جب ميں كسى معين لڑكى سے شادى كرنا چاہوں تو كيا ميرے ليے اس كا وہ حصہ ديكھنا جائز ہے جو مجھے اس سے منگنى كى ترغيب دلائے، اور اس كا علم نہ تو لڑكى كو ہو اور نہ ہى اس كے گھر والوں كو، ميرى نيت اس سے منگنى كرنے كى ہو ؟
مثلا كيا ميرے ليے جائز ہے كہ ميں اس كا چہرہ اور ہاتھ يا بالفرض كوئى اور چيز ديكھو اور وہ باپردہ ہو ؟
اس سوال پر ميں آپ سے معذرت كرتا ہوں، ليكن مجھے يہ مسئلہ پريشان كيے ہوئے تھا، اور مجھے معلوم نہيں ہو رہا تھا كہ آيا ميرے مجھے ديكھنے كى اجازت ہو گى يا نہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

ايسا كرنا جائز ہے، اس ميں انہيں معلوم ہونا شرط نہيں اور اگر آپ ايسا كر سكتے ہيں كہ آپ اسے بغير خلوت كے ديكھنے كا مطالبہ كريں اور اس كے ساتھ لڑكى كا باپ يا بھائى بيٹھا ہو اور وہ آپ كے سامنے چہرہ اور ہاتھ اور اپنے بال ظاہر كرے، اور آپ اس كے سامنے بيٹھ كر اسے آتے اور جاتے ہوئے ديكھيں تو يہ اس وقت جائز ہو گا جب آپ اس ميں رغبت ركھتے ہوں، شريعت اسے مباح كرتى ہے، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا عمومى فرمان ہے:

" اسے ديكھ لو "

اور يہ بھى جائز ہے كہ آپ اس كى لاعلمى اور غفلت ميں اسے ديكھيں، چاہے اس كو اس كا علم نہ بھى ہو.

اس كى دليل جابر رضى اللہ تعالى عنہ كى حديث ہے، وہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب تم ميں سے كوئى شخص كسى عورت سے منگنى كرے تو اگر وہ اسے ديكھ سكتا ہو تو ديكھے "

جابر رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ ميں نے ايك عورت سے منگننى كى اور ميں اس كے ليے چھپ جايا كرتا تھا حتى كہ ميں نے اس سے وہ كچھ ديكھ ليا جس نے مجھے اس سے نكاح كرنے كى دعوت دى.

تو یہ حدیث اس پر دلالت کرتی ہے کہ جابر رضی اللہ تعالی عنہ اس عورت کو خفیہ طور پر دیکھا کرتے تھے، اور اسے اس کا علم بھی نہ ہوتا، حتی کہ انہوں نے وہ کچھ دیکھ لیا جس نے انہیں اس سے نکاح پر راغب کیا.

چاہے یہ دیکھنا منگنی سے قبل ہو، یا پھر منگنی ہو جانے کے بعد ہو، اس حدیث کے ظاہر سے جائز ہے.